EALFAZL QADIAN. رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ

دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے | عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا | اب گیا وقت خزاں آئے

دنیا میں ایک نبی آیا پر دنیا نے اسکو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا (الہام حضرت مسیح موعود)

الفضل

مضامین بنام اڈیٹر

کاروباری امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینجر ہو

ایڈیٹر۔ غلام نبی ۔ اسسٹنٹ۔ مہر محمد خان۔

نمبر ۲۳ | مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء | یوم پنجشنبہ | مطابق ۱۹ محرم سنہ ۱۳۴۰ ھجری | جلد ۹

فہرست مضامین

مدینۃ المسیح

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تشریف لانے کی پختہ تاریخ تو معلوم نہیں ہوسکی۔ لیکن امید ہے کہ عنقریب تشریف لانیوالے ہیں ؛

حضرت میاں بشیر احمد صاحب مع خاندان بفضل خدا خیروعافیت سے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت غرباء کیلئے چندہ کیا گیا۔ اور بعض احباب نے غرباء کو کھانا کھلانا اپنے ذمہ لیا۔ امید ہے۔ بیرونی احباب نے بھی اپنے غربا بھائیوں کی امداد کرنے میں حتی الامکان کوشش کی ہوگی ؛

موسم میں تغیر واقع ہوگیا ہے۔ رات کے پچھلے حصہ میں اچھی ٹھنڈک ہوتی ہے ؛

حضرت خلیفۃ المسیح کشمیر میں

مورخہ ۷ ستمبر کو صبح سری نگر کی تیاری ہوئی۔ ساڑھے گیارہ بجے روانگی ہوئی۔ قریباً تمام گاؤں حضور کو وداع کرنے کے لئے دور تک ساتھ آیا۔ چلتے وقت بارش شروع ہوگئی۔ موضع یاڑی پور کے احمدی احباب نے حضور سے بار بار التجا کی کہ حضور ان کے گاؤں سے ہوتے ہوئے دریا کے راستہ سرینگر تشریف لے جائیں۔ اسلئے حضور یاڑی پور کی طرف روانہ ہوئے یاڑی پور کے احمدی احباب دور تک حضور کے استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ گاؤں کی حد کے پاس جاکر حضور نے سب کے ساتھ ملکر دیر تک دعا مانگی۔ پھر گاؤں میں داخل ہوئے۔ مورخہ آٹھ کو صبح حضور کو حرارت زیادہ تھی اور سر میں درد بھی بہت تھا۔ محترمہ والدہ صاحبہ میاں ناصر احمد کو پھر بخار ہو گیا۔ اور بارہ بجے تک ۱۰۴ تک بڑھ گیا۔ یہاں کی جماعت نے حضور سے تقریر کی درخواست کی۔ باوجود اس کے کہ حضور کی طبیعت علیل تھی۔ مگر حضور نے مان لیا۔ اسلئے تمام قافلہ کو آگے بھیجدیا گیا۔ اور حضور کے ساتھ ہم تین آدمی ٹھیر گئے۔ حضور نے قریباً پونے دو گھنٹہ تقریر فرمائی۔ حاضرین کی تعداد سوا سو کے قریب تھی۔ حضور نے تمام مذاہب کا مقابلہ کرکے اسلام کو زندہ مذہب ثابت کیا۔ فرمایا ہر ایک مذہب کا پیرو اپنے آپ کو حق پر سمجھتا ہے۔ مگر جب اس سے پوچھا جائے۔ کہ تمہارے مذہب کی سچائی کی کیا دلیل ہے۔ تو کچھ نہیں بتا سکتا۔ بالآخر یہی دیکھا جائیگا۔ کہ عموماً لوگ اسلئے کسی مذہب کو قبول کرتے ہیں۔ کہ وہ اس مذہب میں پیدا ہوتے ہیں

بعض مذاہب کے پیرو گزشتہ زمانہ کے معجزات کو اپنے اپنے مذہب کی صداقت کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں۔ اسطرح ہر ایک مذہب ایک دوسرے سے بڑھ بڑھ کر معجزات بتاتا ہے۔ اور بعض صرف مستقبل کے وعدے دیتے ہیں کہ جنت ملیگی۔ آجکل مسلمان کہلانے والوں کے پاس بھی بجز اس کے کچھ نہیں۔ یا تو پچھلے معجزات کو پیش کرتے ہیں یا وعدہ جنت کو اسلام کی صداقت کے ثبوت میں پیش کرتے ہیں اس طرح پر انہوں نے بھی اپنے آپ کو دوسرے مذاہب کی طرح بنا لیا۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ اسلام زندہ مذہب ہے۔ اور حضرت مسیح موعود نے آکر ثابت کر دیا کہ آجکل بھی خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو شرف تکلم بخشتا ہے۔ پھر حضور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر مختصر نظر ڈالی۔ اور بتایا کہ کس طرح آنحضرت کس مپرسی کی حالت میں پیدا ہوئے۔ اور کس طرح بچپن سے ہی آنحضرت شرک سے بیزار تھے۔ پھر نبوت سے پہلے آپ کی زندگی تمام اہل مکہ کے لئے نمونہ تھی۔ دعویٰ نبوت کے بعد تمام عرب کا آپ کے خلاف ہونا۔ اور پھر آپ کا سب پر غالب آنا اور بُت پرستی کی ایسی بیخکنی کرنا کہ آج تک اس کا نام ونشان باقی نہیں۔ وغیرہ بتا کر پھر حضرت مسیح موعود کی زندگی پر مختصر نظر ڈالی۔ اور بتایا۔ کہ جس طرح آپ بچپن سے ہی گوشہ خلوت میں رہتے۔ اور اپنا اکثر وقت عبادت میں گذارتے پھر آپ کا دعویٰ مسیح موعود کرنا۔ اور تمام دنیا کا آپ کے مخالف ہونا اور آپ کے دشمنوں کی تباہی اور آپ کا کامیاب ہونا۔ آپ کی پیشگوئیاں اور نشانات ومعجزات اور آپ کی جماعت کا تمام دنیا میں پھیلنا وغیرہ سب باتیں آپ کے منجانب اللہ ہونے کا ثبوت ہیں۔ جو دلائل دیگر انبیاء کی صداقت کے ہیں۔ وہی حضرت مسیح موعود کی صداقت کے ہیں۔ اس کے بعد حضور نے دو نکاحوں کا اعلان کیا۔ اور گھوڑوں پر سوار ہو کر پانچ بجے کے قریب اپنے قافلہ کے ساتھ مل گئے۔ موضع آرواَئیں تک آسنور کی جماعت کے بہت سے احباب آئے۔ حضور نے ان کے لئے دعا کی۔ اور وہ سب رخصت ہوتے وقت بے اختیار فرط محبت سے رونے لگ گئے۔ موضع آرواَئیں سے کشتیوں میں سوار ہوگئے۔ اور چھ بجے کے قریب سری نگر روانہ ہوگئے شام کے قریب محترمہ والدہ میاں ناصر احمد کا بخار بالکل اُتر گیا۔ کشتیاں رات بھر چلتی رہیں۔ مورخہ ۹ر کو حضور کو حرارت رہی اور چھ بجے شام کے سری نگر پہنچ گئے۔

مورخہ ۱۰ر کو حضور کی طبیعت خراب رہی۔ بعد نماز عصر حضور مغرب تک اور مغرب کے بعد بھی دیر تک مجلس میں تشریف فرما رہے اور گفتگو فرماتے رہے۔ مورخہ گیارہ کو پھر حضور کو حرارت ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کرے۔ بعد نماز عصر حضور نے فرمایا۔ ہمارے ملک میں گوشت خوری بکثرت ہوگئی ہے۔ خصوصاً مسلمانوں میں تو اس کا استعمال حد سے زیادہ ہوگیا ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ اس کا استعمال دن میں ایک وقت چاہیئے۔ بچوں کو تو خصوصاً اس سے بہت پرہیز کرانا چاہیئے۔ ہر ایک چیز جس کے استعمال کی عادت ہو جائے وہ اچھی نہیں ہوتی۔ اسی اثناء میں حضور نے ایک واقعہ سنایا۔ فرمایا جب میں حج کو جا رہا تھا تو جہاز میں ایک مسلمان نوجوان بھی ہم سفر تھے۔ جو انگلستان بغرض تعلیم جا رہے تھے عام طور پر ان کے دل میں اسلام کے لئے بہت غیرت تھی۔ اور نمازیں بھی باقاعدہ ادا کرتے تھے۔ مگر گوشت کی عادت انکو اسقدر زیادہ تھی۔ کہ اس کے استعمال سے بالکل پرہیز نہیں کر سکتے تھے۔ چونکہ جہاز میں گوشت مشتبہ ہوتا ہے۔ اسلئے میں تو نہیں کھاتا تھا۔ ایک دفعہ مجھ سے پوچھنے لگے۔ ولایت میں جا کر اس سے پرہیز کر کے کیونکر گذارہ ہو سکتا ہے۔ میں نے کہا۔ کیوں نہیں انسان گذارہ کر سکتا ہے یا بغیر گوشت کے بھی دوسری چیزوں پر گذارہ ہو سکتا ہے کہنے لگے میرے لئے تو ناممکن ہے۔ کہ گوشت کے استعمال سے رُک سکوں۔ خواہ سؤر کا گوشت ہی کیوں نہ ہو۔

مورخہ ۱۲ر کو ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت حضور کے پاؤں پر پٹی باندھی گئی۔ اسلئے تمام دن حضور گھر میں رہے حضور کو ۹۹½ تک حرارت ہوگئی۔ مورخہ تیرہ کو بھی حضور ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت اندر ہی رہے۔ مگر عصر کے قریب جب جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب اسسٹنٹ گورنر سری نگر حضور کی ملاقات کے لئے آئے تو حضور نیچے تشریف لائے۔ باہمی مزاج پرسی کے بعد حضور کشمیر کی تعلیمی حالت پر گفتگو فرماتے رہے۔ پھر حضور نے یہاں کی رسوم کا ذکر کیا۔ اور فرمایا۔ میں نے اپنی جماعت کے اشخاص کو نصیحت کی ہے۔ کہ وہ ان بد رسوم سے مجتنب رہیں۔ شام چونکہ قریب تھی۔ اسلئے مولوی صاحب موصوف تشریف لے گئے۔ بعد نماز مغرب دیر تک حضور نماز کے کمرہ میں تشریف فرما رہے۔ نماز کے بعد تیز بارش شروع ہوگئی۔ اور بہت موٹے موٹے اولے پڑے۔ حضور نے فرمایا۔ سنتے ہیں بخار کے لئے اولے کھانے بہت مفید ہیں۔ اس لئے کئی سیر جمع کئے گئے۔ حضور نے اور دوسرے اصحاب نے کھائے۔ اس دن حضور کو حرارت ننوے کے قریب ہوگئی۔ مورخہ ۱۴ر کو حضور نے معہ اہلبیت صبح کشتیوں میں بیٹھ کر دریا کی سیر کی۔ بعد نماز عصر حافظ نور الدین صاحب ٹیچر سٹیٹ ہائی سکول نے حضور کے دست مبارک پر بیعت خلافت کی۔ اور ایک اپنی تازہ نظم جو کشمیری اور فارسی کا مجموعہ تھی۔ حضور کو سنائی۔ بعدازاں مولوی عبداللہ صاحب مسئلہ نبوت وخلافت پر کچھ دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ حضور کو آج بھی حرارت ہوگئی۔ پاؤں پر پٹی ابھی تک بدستور ہے۔ گو تھوڑا تھوڑا اب چلتے پھرتے ہیں۔

مورخہ پندرہ کو حضور کو پھر حرارت ہوگئی۔ حضور نماز ظہر سے لیکر عشاء تک نماز کے کمرہ میں تشریف فرما رہے۔ مباہلہ کے متعلق ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ مباہلہ ہر ایک کے لئے جائز نہیں۔ صرف مامور یا وہ لوگ جن پر تمام کی نظر ہو۔ اور جن کا مباہلہ کرنا لوگوں کی اصلاح میں ممد ہو ایسے لوگ مباہلہ کر سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود لوگوں کو تباہ کرنے کے لئے نہیں آئے تھے۔ مباہلہ ایسے وجودوں کے درمیان ہو سکتا ہے۔ جن کا اثر ایک بہت بڑے حلقہ پر ہو۔ اور انہیں سے کسی کی موت بطور نشان کے ہو۔ حضرت مسیح موعود کو کئی ایک آدمیوں نے مباہلہ کا چیلنج دیا۔ مگر آپ نے توجہ نہ کی۔ کیونکہ آپ خوب جانتے تھے۔ کہ یہ حجت نہیں۔ انبیاء بڑے محتاط ہوا کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ایک مفصل مضمون مباہلہ کے متعلق لکھا ہے جو ابھی شائع نہیں ہوا۔ مغرب کے قریب جناب ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب حضور کی ملاقات کیلئے آئے۔ اور نماز بھی حضور کے ساتھ ادا کی۔ جناب مولوی عبداللہ صاحب وکیل بھی آئے اور بہا ازم کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ فقط والسلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دار الامان - مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۲۱ء

لیگوس میں تبلیغ اسلام

شاہ لیگوس کو تبلیغ

اسلام کے خلاف مسیحی منصوبے

تیس ۳۰ نئے احمدی

اللہ تعالیٰ نے جب حضرت مسیح پاک کو ارشاد فرمایا تھا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈینگے۔ اسوقت زمین ہنستی تھی۔ مگر خدا وہ دن لایا کہ مسیح پاک کے خادم بادشاہوں تک کو اس کی آمد کی خبر دیکر محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کی طرف بلا رہے ہیں۔ خاندان ڈوسی مو (Docimo) سابق شاہان لیگوس کے موجودہ فرمانروا پرنس الیکو کو تبلیغ کرنے کی خبر پہلے ہدیہ ناظرین کر چکا ہوں اور بتا چکا ہوں کہ میں حق تبلیغ ادا کیا۔ اور شاہزادہ موصوف نے گوش ہوش و توجہ سے میرا پیغام سُنا۔ اس کی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے۔

شاہِ لیگوس کا دربار

پرنس الیکو کے اشتیاق کا حال میں نے محل شاہی کے سامنے وعظ کرنے کی دعوت پانے کے وقت معلوم کر لیا تھا اور ان کا خفیہ طور پر حاضرین میں شامل ہو کر وعظ سُننا ان کے اخلاص کا مزید ثبوت تھا۔ میں نے مناسب سمجھا۔ کہ انکو ملکر تبلیغ کروں۔ چنانچہ میں مع مسٹر قاسم اجوس ترجمان جو خاندان ڈوسی مو کے ہی ایک ممبر ہیں شاہ موصوف سے ملنے گیا۔

کہنہ مگر شاندار محل اپنی سابق شان و شوکت کا اظہار کرتا تھا۔ اور اندرون محل میں کمرۂ دربار قدیم افریقن رُسوم کے مطابق کھالوں اور جدید وضع کی کرسیوں سے آراستہ تھا۔ فرش پر تخت کے سامنے نیم برہنہ خدام اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے تھے۔ شہ نشین کے ایک طرف سفید ٹوپی والے سرداران موجود تھے۔ جو (White Capped chiefs of Lagos) کے نام سے مشہور ہیں۔ شاہ الیکو (King Eleco) کی آمد سے قبل ایک خادم نے اعلان کیا کہ بادشاہ سلامت تشریف لا رہے ہیں۔ اور معاً اندرون محل سے ایک سیاہ فام بوڑھا موٹا تازہ بارعب شخص سُرخ زریں لباس پہنے اور سر پر منقش طلائی سُرخ تاج رکھے نمودار ہوا۔ ٹانگوں پر رنگ برنگ کے منکے اور گلے میں لمبے لمبے منکوں کے ہار تھے۔ شاہ کی آمد پر سلامی ہوئی۔ تمام دربار سرو قد کھڑا ہو گیا۔ اور سفید ٹوپی والے روٴسا ریں سے دو شہ نشین سے فرش پر اُتر آئے۔ اور جس طرح پہلوان ڈنڑ پیلتا ہے۔ اسی طرح داہنے بائیں جھک کر سلام کیا۔ اور ایک خاص طرز سے تالی بجائی۔ آمد کا اعلان ہونے کے بعد مجھے انٹروڈیوس کرایا گیا۔ مزاج پرسی ہوئی۔ اور مؤدبانہ تخت سے نیچے اُتر کر شہ نشین کے فرش پر بیٹھ کر افریقن بادشاہ نے مجھ سے پیغام حق سُنا۔

تقریر کا خلاصہ

میں نے کہا۔ کنگ الیکو! روٴسائے دربار! میں ایک غریب خادم اسلام ہوں۔ لوگ بادشاہوں کو نذریں پیش کرتے ہیں۔ میں بھی وہ چیز پیش کرنے آیا ہوں۔ جو دنیا کی تمام چیزوں سے قیمتی ہے۔ اور یہی ایک چیز ہے۔ جو مجھے سب سے زیادہ عزیز ہے۔ یہی ایک تحفہ ہے۔ جو میں ۷ ہزار میل سے لایا ہوں۔ یہ سیدنا مہدی و مسیح موعود کا پیغام ہے۔ اے بادشاہ! تو اپنے بادشاہ سے صلح کر۔ اس حقیقی شاہ کے ساتھ اپنے ہاتھ سے بنائے ہوئے بتوں کو جو نہ تیرا کچھ بنا اور نہ بگاڑ سکتے ہیں۔ ہرگز شامل نہ کر زمانہ ترقی کر رہا ہے۔ آپ لوگوں کی خوراک آپ کی رہائش آپ کا سامان۔ آپ کا لباس سب تبدیل ہو گیا۔ آپ کے شہر میں بجلی کی روشنی ہے۔ پھر روشنی میں آپ کیوں اندھیرے کو پسند کرتے ہیں۔ آؤ اس نور کو دل میں داخل کرو۔ جو اس زمانہ میں آسمان سے اُترا ہے۔ اور صدق دل سے لا الٰہ الا اللہ محمّد رسول اللہ کہکر اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ موت کا کوئی اعتبار نہیں۔ صرف ایک ذات باری تعالیٰ ہے۔ جسے بقائے ابدی ہے ان محلوں کے بنانیوالے کہاں ہیں۔ اس خاندان کی سابقہ شان و شوکت کہاں ہے۔ قبل اس کے کہ مغرور دماغ کیڑوں اور چیونٹیوں کی خوراک ہو جائیں خدا سے عہد کرو۔ اور بتوں کی محبت میں خدا کے ساتھ شریک بنا کر واحد بادشاہ سے بغاوت مت کرو۔

میں اللہ کے ایک نبی کا رسول ہوں۔ وہ نذیر تھا میں اس آگ سے آپ لوگوں کو ڈراتا ہوں۔ جس کا ایندھن اصنام و اصنام پرست ہونگے۔ اور جو زمین کی آگ سے اسقدر تیز ہے کہ اگر اُسے ستر دفعہ ٹھنڈے پانیوں سے ٹھنڈا کیا جائے۔ تو بھی اس کے شعلے ہماری اس آگ سے زیادہ جلانیوالے ہیں۔ توبہ کرو۔ خدا کی طرف آؤ۔ اور احمد مسیح موعود کو مان لو۔ اور محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پاک پڑھ لیجئے۔ دل سے مسلمان ہو جاؤ۔ اور برکت پاؤ۔ کیونکہ میرا احمد بشیر بھی ہے"

تقریر کے آخری حصہ میں مجھ پر اس قدر جوش آیا کہ میں کھڑا ہو گیا۔ اور اسے سیدنا مسیح پاک کے کپڑوں سے برکت ڈھونڈنے کی طرف متوجہ کیا۔ یہ اس لمبی تقریر کا خلاصہ ہے۔ جو انگریزی میں تھی اور جس کا یوروبا میں ترجمہ کیا گیا۔

کنگ الیکو کے جواب کا خلاصہ

شاہ الیکو کی طرف سے ایک سفید ٹوپی والے رئیس نے میری تقریر کا حسب ذیل جواب دیا:

"بادشاہ سلامت آپ کی تقریر آپ کے پیغام حق اور آپ کے تکلیف فرمانے اور آپ کی دعا کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور مجھے یہ عرض کرنے کی ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ آپ کا پیغام دل میں پہونچ گیا ہے۔ چونکہ اتنے اہم امر کا جواب فوری دینا قرین مصلحت نہیں۔ اسلئے اسپر غور کرینگے۔ اور مناسب وقت پر جواب دینگے"

...س نئے احمدی

ہفتہ گذشتہ میں ۱۲ ہیگن (pagan) بُت پرست اور ۱۸ برائے نام سلمان کہلانے والے سلسلہ حقہ میں داخل ہوئے ...زاروں خدا کے فضل سے تیار ہو رہے ہیں۔ بیعت کے وقت شمار نہیں کر سکتا کہ کتنے لوگ شامل ہوئے ...و لوگ آکر سکرٹری کو نام لکھا جاتے ہیں۔ ان کا شمار کیا جاتا ہے۔

جماعت کی اصلاح

جماعت احمدیہ کے نئے افراد اصلاح کی طرف قدم اٹھا رہے ہیں۔ قرآن کریم کا درس ہفتہ میں چار مرتبہ ہوتا ہے۔ عورتوں کے تین درس علیحدہ ہیں۔ نماز کا ترجمہ سکھایا جا رہا ہے۔ نماز پڑھنے کا طریق۔ شادی و مرگ کی نسبت ہدایات کا علم دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اصلاح جماعت کے کاموں میں تعلیم یافتہ نوجوانانِ جماعت پوری سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں۔ پرانی و نئی جماعت کے سربرآوردہ لوگوں کے مخلوط اجلاس ہو رہے ہیں [illegible] پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عورتوں نے جسم و سر کو ڈھانکنا شروع کر دیا ہے۔ مرد جادو۔ جنتر منتر۔ ناچنے۔ ڈھول بجانے۔ شراب پینے۔ انسانوں کو سجدہ کرنے کی سابقہ عادات کو چھوڑنے کے مستحسن فعل کا آغاز کر رہے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

تبلیغ لیگوس کے اندر و باہر

کھلی ہوا میں برابر تقریریں ہو رہی ہیں۔ نصف درجن نوجوان تیار ہو گئے ہیں۔ سلسلہ سوالات و جوابات میں بھی حصہ لینے لگے ہیں۔

احمدیہ ہال میں سلسلہ تقاریر کا تیسرا لیکچر ہو چکا ہے۔ گذشتہ لیکچر انگریزی میں Second adventure Holy Prophet حضرت مسیح کی آمد ثانی تھا۔ بعض انگریز بھی خلاف عادت تقریر سننے آگئے۔ اور سیاہ فام لوگوں کے ساتھ بیٹھے۔

میں دار الحکومت نائیجیریا سے پہلی مرتبہ باہر گیا ۱۵ میل پر ایک گاؤں میں وہاں کے رئیس کی دعوت پر تبلیغ کی۔ قرب وجوار کے دیہات کے لوگوں نے جمع ہو کر ایک اور گاؤں میں جلسہ کیا۔ اور مسلمان۔ مسیحی۔ بُت پرست سب جمع ہوئے دیہات کے بُت پرست نمبرداروں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ دوسری دفعہ بہت لوگ اسلام لائینگے۔ راستہ بھر میں جہاں کہیں میں ٹھہرا۔ انگریزی خوان عیسائیوں کے مجمع نے آگھیرا۔ اور سلسلہ سوال و جواب شروع ہوا۔

سیرالیون سے دعوت

مجھے سیرالیون سے برابر خطوط آرہے ہیں کہ میں وہاں جاکر عیسائیوں کو تبلیغ اسلام کروں۔ اور مسلمانوں کو اصلاح کی طرف توجہ دلاؤں۔ جہالت کا بُرا ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود ع کی تائید صداقت میں ایک احمدی نوجوان نے فری ٹاؤن کے ایک اخبار میں مضمون لکھا۔ اور اس نوجوان کو گیارہ کوڑوں کی سزا دی گئی۔ ان حالات کو دیکھ کر میں نے فیصلہ کیا ہے کہ سیرالیون میں باقاعدہ مشن قائم کر دیا جائے۔ اور ایک نوجوان احمدی خدا کے فضل سے خدمت دین پر آمادہ ہو گیا ہے۔ اور جلد سیرالیون روانہ ہو جائیگا یہ نوجوان عربی۔ انگریزی۔ یوروبا اور سیرالیون کی زبان بولتا ہے۔ اس نے اپنا عمدہ مکان بلا کرایہ استعمال مشن کے لئے دے دیا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ یہ جوشیلا احمدی [illegible] کے حالات و معتقدات سے بھی خوب واقف ہے۔ کل شام اس نے Compos Square میں نہایت عمدہ تقریر کی۔

متفرق

فرنچ علاقہ ٹوگولینڈ کے صدر پورٹو نوو میں اس وقت اخویم اسمٰعیل شیتا مصروف تبلیغ ہیں۔ اور اخویم محمد عبد الاول کو کل ان کی مدد کے لئے روانہ کر رہا ہوں۔ ہر دو نوجوان مخلص اور عربی و انگریزی سے واقف ہیں۔ رسالہ "احمد المسیح الموعود" وہ اپنے ساتھ لئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے قوی اُمید ہے کہ پورٹو نوو حق کو قبول کریگا۔

مسیحی حلقوں میں ہلچل

خدا کی قدرت کہ مسیحی مشنری جماعتیں جو ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں دنیا کے ہر ملک کے اندر حضرت ابن مریم کی خدائی کا وعظ کر رہی ہیں۔ وہ یہ برداشت نہیں کر سکتیں۔ کہ ایک مسلم مشنری بھی کسی ملک میں کام کر سکے۔ میرے برخلاف خفیہ کوششوں کا سلسلہ جاری ہے۔ تجاویز کی جا رہی ہیں کہ میرے راستہ میں ہر طرح رکاوٹیں ڈالی جائیں۔ چرچ مشنری سوسائٹی کی مجلس شوریٰ (Synod) میں ایک دن صرف میری نذر کیا گیا۔ اور تمام افریقن گرجوں کے اتحاد کی تحریک کے بعد اسلامی مشن کے مقابلہ کی تجاویز سوچی گئیں۔ جناب بشپ آف لیگوس صدر جلسہ تھے۔ تمام کارروائی خفیہ رکھی گئی ہے۔

میرے اللہ! تو ان مسلمانوں کے دل کھول! تو انہیں ہدایت کر جو سیاسیات پر لاکھوں روپیہ صرف کرتے ہیں مگر اسلام کی اشاعت پر صرف کرتے ہوئے ان کے دلوں میں قبض ہوتی ہے۔ وہ حسد و عداوت و نفاق کے فرزندوں کی خدمت و تائید کرتے ہیں۔ مگر اصل مبلغان اسلام کا ساتھ دینا ان کی قسمت میں نہیں۔

ہندوستان کے مسلمانو! افریقن بلال رض سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاص مؤذن رض کی رُوح تم سے مطالبہ کر رہی ہے کہ وحشیان افریقہ کو مسلمان بناؤ۔ ان کو اسلام سکھاؤ۔ یہاں نام کے مُسلمان بھی ہرگز مسلمان نہیں۔ زنا، شراب عام ہے۔ مسلمان سخت جاہل ہیں۔ میرے آنے سے یہ ہوا ہے کہ مسلمان عیسائی ہونے سے رُک گئے۔ الحمد للہ۔

مسیحی واعظین اب مسلمانوں سے پوچھ لیتے ہیں۔ کہ are you an ahmadi? کیا تم احمدی ہو۔ اثبات میں جواب پاکر گفتگو سے انکار کر دیتے ہیں۔ یہ ہے مسیحی حلقوں میں ہلچل اور سینکڑوں عیسائی انشاء اللہ نظام سلسلہ کے مضبوط ہونے پر اعلان اسلام کرینگے۔

میری ضروریات

مغربی افریقہ کے مشن کی فوری ضروریات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سیرالیون میں ایک ہائی اسکول مردانہ اور ایک زنانہ اسکول
۲۔ گولڈ کوسٹ میں دوسرا ہائی اسکول " "
۳۔ جنوبی نائیجیریا میں تیسرا ہائی اسکول " "
(۴) ۵ و ۶ ہر سہ مقامات میں ایک مرکزی دارالتبلیغ اور کم از کم ہر مشن میں ۲ سفید مبلغ اور نصف درجن مقامی مبلغ۔
(۷) اسلامی لٹریچر کا عربی و افریقن زبانوں میں ترجمہ اور خصوصاً یوروبا و فانٹی میں رسائل۔
۸ و ۹ و ۱۰ تین ٹریننگ اسکول بغرض تعلیم و تربیت مقامی مبلغین و مدرسین ان سب پر کم از کم ۴۰ ہزار پونڈ خرچ ہوگا جو افریقن اخراجات کا اندازہ کر کے بہت تھوڑی رقم ہے کیونکہ صرف لیگوس میں ایک گرجا ۲۰ ہزار پونڈ کے خرچ سے تعمیر کیا جا رہا ہے۔ یہ سب کام اللہ کا ہے اور وہ اسے کریگا۔ مگر مبارک ہے وہ جو اس میں حصہ لے سکے اور صیغہ تالیف و اشاعت قادیان کا ہاتھ بٹائے۔

گورنمنٹ اور مشن

احکام گورنمنٹ خدا کے فضل سے نہایت دوستانہ تعلقات رکھتے ہیں اور اس عاجز سے محبت کا برتاؤ ہے۔ حضور لفٹنٹ گورنر اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے ایک محبت نامہ میں تحریر فرماتے ہیں

"I shall be happy to meet a deputation from your Community"

میں آپ کی جماعت کے وفد سے مل کر خوش ہونگا۔

جناب ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس نے جماعت کے ایک وفد کو مخاطب کر کے احمدی ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ

"I wish you could writings of Ahmad in yoruba"

میں چاہتا ہوں۔ کہ آپ احمدؑ (مسیح موعودؑ) کی تحریریں یوروبا میں شائع کریں۔

طالب دعا عبدالرحیم نیر از لیگوس
۱۶ جولائی ۱۹۲۱ء

مسلمان کس کی بات مانینگے

ایک طرف مسلمان لیڈر (مولوی ابوالکلام اور مسٹر محمد علی صاحبان) یہ اعلان کر رہے ہیں۔ کہ "۳۰ ستمبر کو مسٹر گاندھی کی برسی ہر ایک گاؤں شہر اور قصبہ میں غیر ملکی کپڑے جلا کر منائی جائے" اور دوسری طرف "حضرت امیر شریعت صوبہ بہار کا اعلان" شائع ہوا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔

"ولایتی کپڑے میں آگ لگا کر برباد نہ کرو۔ بلکہ جن ولایتی کپڑوں کو تم اپنے جسم سے اتار دو ان کو خلافت کمیٹیوں یا بیت المال کے حوالہ کر دو۔ تاکہ جو کپڑا سمرنا یا مدینہ منورہ جانے کے لائق ہو۔ وہاں بھیجا جائے۔ اور بقیہ مقامی اہل حاجت کو دیدیا جائے" (ہمدم ۱۶ ستمبر ۱۹۲۱ء)

اگرچہ یہ سمجھنا مشکل ہے۔ کہ جن کپڑوں کو ناپاک قرار دیکر انہیں جسم سے اتارا اور گھروں سے نکالا جائیگا۔ ان کا سمرنا اور مدینہ منورہ جیسے پاک مقام کو بھیجنا کیونکر جائز قرار دیا جائیگا۔ اور پھر مقامی اہل حاجت کے لئے کسطرح ان کے استعمال کا جواز نکالا جائیگا۔ لیکن اس سے بھی زیادہ قابل غور یہ امر ہے کہ مسلمان امیر شریعت کے حکم کی تعمیل کرینگے۔ جنکا ارشاد ہے۔ کہ "ولایتی کپڑے میں آگ لگا کر برباد نہ کرو" یا مسٹر محمد علی اور مولوی ابوالکلام صاحب کی مانینگے۔ جو ولایتی کپڑوں کو آگ لگا کر مسٹر گاندھی کی "برسی" منانے کا حکم ہر ایک گاؤں۔ قصبہ اور شہر کے لوگوں کو دے رہے ہیں۔

یہ پہلا ہی موقع ہے کہ امیر شریعت (جن کے منتخب کرنے والوں میں سے سب سے سرکردہ اور پرجوش مولوی ابوالکلام صاحب ہیں) اور سیاسی لیڈروں کے حکم ایک دوسرے سے ٹکرائے ہیں۔ اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ کس کی مانی جاتی ہے۔ اور کس کی رد کی جاتی ہے۔

ہمارے خیال میں کم از کم مولوی ابوالکلام صاحب کو ایسے اعلان پر دستخط نہیں کرنے چاہئیں تھے جس میں ان کے خود منتخب کردہ "امیر شریعت" کے ایک صریح حکم کی خلاف ورزی کی تحریک کی گئی ہے۔

ٹرکی کو سودی قرض دینے کی تحریک

اخبار وکیل مورخہ ۱۴ ستمبر ۱۹۲۱ء میں بہ عنوان "حکومت انقرہ کی امداد" لکھا گیا ہے کہ "مجلس مرکزیہ خلافت ہند کے اجلاس دہلی میں ایک نہایت اہم معاملہ زیر بحث لایا جائیگا۔ سیٹھ چھوٹانی اور سر آغا خان کی طرف سے ایک برقی پیام مجلس مذکور کو موصول ہوا ہے۔ جس میں مسلمانان ہند سے استدعا کی گئی ہے۔ کہ وہ تین کروڑ روپیہ کی رقم آٹھ فیصدی شرح سود پر ٹرکی سلطنت کے اعتماد پر حکومت ٹرکی کو قرض دیدیں"

اس خبر کو پڑھکر ہماری حیرانی کی حد نہ رہی۔ وجہ یہ ہے۔ کہ مستدعی صاحبان بھی مسلمان ہیں۔ اور نہ صرف مسلمان بلکہ مسلمانان ہند کے مسلم لیڈر اور جن سے استدعا کی گئی ہے وہ بھی مسلمانان ہند اور ٹرکی کیلئے سب کچھ قربان کر دینے کے مدعی۔ پھر جن کے لئے استدعا کی گئی ہے۔ وہ امیر المومنین خلیفۃ المسلمین کے جان نثار خادم۔ اور "اسلام کی آخری امید"۔ ان کو سودی قرض دینے کا کیا مطلب۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے سود لینا خدا سے جنگ کرنا ہے اور یہ قطعی حرام ہے۔ کیا مسلمانان ہند یونانیوں کے مقابلہ میں خدا سے جنگ کرنا آسان سمجھتے ہیں۔ سچی بات یہ ہے۔ کہ قرآن کریم کو سمجھنا اور اس پر عمل کرنا اب سوائے خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت احمدیہ کے اور کہیں نہیں پایا جاتا۔ گذشتہ جنگ کے وقت جب جماعت احمدیہ نے گورنمنٹ ہند کے قرضہ میں اعانت کرنا چاہی۔ تو خاص طور پر پہلے منظور کرا لیا گیا۔ کہ ہمارا قرض بلا سود شمار کیا جائے۔ ہم بموجب قرآن کریم سود لینا ناجائز سمجھتے ہیں۔ اس امر کی منظوری آنے پر قرض دیا گیا۔ ایک طرف اس بات کو رکھو۔ اور دوسری طرف اس کو کہ سلطنت ٹرکی کو سودی قرض دینے کی تحریک مسلمانوں کی طرف سے مسلمانوں کو کی جا رہی ہے۔

مسلمان اگر فی الواقع ٹرکی سے ہمدردی رکھتے اور اس کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ تو انہیں بطور امداد اسکے لئے روپیہ مہیا کرنا چاہیئے۔ اگر یہ نہیں۔ تو قرض حسنہ کے طور پر روپیہ دینا چاہیئے نہ کہ آٹھ فیصدی شرح سود پر روپیہ دیکر اسلامی حکم کی صریح خلاف ورزی کرنی چاہیئے۔ اس قسم کے قرض سے ٹرکی کو بھی کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ اسلام نے جسطرح سود لینا ناجائز قرار دیا ہے۔ اسیطرح سود دینے سے بھی منع کیا ہے۔ اگر ٹرکی اس حکم کی کوئی پرواہ نہ کریگا۔ تو ایسا قرض اسکے لئے برکت اور نفع کا موجب کس طرح ہو سکیگا +

خطبۂ جمعہ

سورہ کوثر میں اسلام کے چار رکن

از حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ - ۲ ستمبر سنہ ۱۹۳۱ء بمقام آسنور

تشہد اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورہ کوثر کی تلاوت کر کے فرمایا۔

میں نے غالباً عید کے موقعہ پر یہ سورت پڑھی تھی۔ اور گو جو مضمون میں نے اس خطبہ میں بیان کیا تھا۔ وہ اس کے ساتھ ہی تعلق رکھتا تھا۔ مگر خاص اس سورۃ کا ترجمہ اور تفسیر بوجہ قلت وقت نہ کر سکا۔ اس لئے میں اس جمعہ کے خطبہ میں جو غالباً اس مقام میں ہمارا آخری جمعہ ہوگا۔ کیونکہ انشاء اللہ اسی ہفتہ میں جانیکا ارادہ ہے۔ اس سورت کے متعلق بیان کرنا چاہتا ہوں۔

سورہ کوثر کی وسعت سورہ کوثر ایک چھوٹی اور مختصر سورۃ ہے۔ گو اسکی صرف چار آیتیں ہیں لیکن اگر اس کے مضمون پر غور کیا جاوے تو معلوم ہوگا کہ اسکے اندر اسلام کے چار رکن بیان ہیں۔ جنپر اسلام قائم ہے۔ اور وہ یہ ہیں (۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۲) انا اعطیناك الکوثر (۳) فصل لربك وانحر (۴) ان شانئك هو الابتر۔ یہ چار ٹکڑے چار ستون ہیں جن پر اسلام قائم ہے۔ ہر ایک ٹکڑہ ایک ستون کا کام دیتا ہے۔ اور جسطرح اگر کسی عمارت کا کوئی ستون نکال لیا جاوے تو عمارت گر جاتی ہے۔ اسیطرح انہیں سے اگر کوئی حصہ نکال لیا جاوے تو اسلام کی عمارت قائم نہیں رہ سکتی۔ جب تک یہ چاروں باتیں کسی مذہب میں نہ ہوں وہ مذہب سچا نہیں ہو سکتا۔ یہ چاروں باتیں اسلام کی سچائی بلکہ اسلام کی فضیلت دوسرے مذاہب پر ثابت کرتی ہیں۔

پہلا رکن پہلا رکن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یعنی ہم اللہ کا نام لیکر شروع کرتے ہیں ہر ایک کام کو۔ اس اللہ کا نام لیکر جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ یعنی وہ بغیر کسی محنت کے اپنی طرف سے فضل اور انعام کرتا ہے۔ خدمت یا محنت کا اسمیں کوئی دخل اور تعلق نہیں۔ مثلاً آنکھیں۔ ناک۔ کان وغیرہ ہمیں کسی کام کے بدلے میں نہیں ملے۔ روٹی تو کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ مگر آنکھ۔ کان۔ وغیرہ کسی محنت کے بدلے میں نہیں اسیطرح محنت سے گیہوں پیدا نہیں ہوئی۔ کیونکہ بیج تو خدا تعالےٰ نے پیدا کیا ہے۔ اگر بیج نہ ہوتا تو انسان کتنی بھی محنت کرتا گیہوں نہ پیدا کر سکتا۔ پھر محنت سے کنوئیں۔ نہریں۔ وغیرہ بنا سکتا ہے مگر محنت سے پانی نہیں پیدا ہو سکتا۔ اسیطرح گٹھلی یا شاخ کے بغیر انسان کتنی بھی محنت کرے درخت نہیں اگا سکتا۔

تو بندہ عرض کرتا ہے میں اسی کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ جو بغیر کوشش کے فضل کرنے والا ہے پھر جو رحیم بھی ہے۔ یعنی یہ نہیں کہ چیزیں ایکدفعہ بنا کر چھوڑ دے بلکہ اگر کوئی ان نعمتوں کو اچھی طرح استعمال کرے تو اور انعام کرتا ہے۔ صدقہ تو بہت لوگ کرتے ہیں مگر ان کے اور اللہ کے صدقہ میں بہت فرق ہے۔ لوگ صدقہ کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام کر لیا۔ مگر اللہ تعالیٰ صدقہ کرتا ہے اور جب بندہ اچھا استعمال کرتا ہے تو اور انعام کرتا ہے پھر بندہ کرتا ہے اور اللہ اور بڑھاتا ہے۔ پہلوان کی مثال دیکھ لو۔ وہ پہلے دن اکھاڑے میں جاتا ہے تو اسکا جسم اور لوگوں کیطرح کا ہوتا ہے۔ لیکن وہ جوں جوں خدا تعالےٰ کے دیئے ہوئے جسم کو اچھی طرح استعمال کرتا ہے۔ توں توں اسکا زور بڑھتا ہے۔ یہ تو جسم کے متعلق ہوا۔ اب دماغ کے متعلق دیکھ لو۔ ایک لڑکا محنت کرتا ہے تو اسکا دماغ خالی نہیں ہو جاتا۔ بلکہ زیادہ تیز ہوتا ہے۔ پھر وہ اور کوشش کرتا ہے۔ اور دن بدن ترقی ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ وہ عالم کہلانے لگتا ہے۔ اور لوگوں کے نزدیک اپنے علم کیوجہ سے قابل تعظیم ہو جاتا ہے۔ پس ہر سچے مذہب کا ایک رکن یہ ہوتا ہے یعنی یہ یقین کہ خدا ہے۔ اور اس میں تمام طاقتیں ہیں۔ اور وہ بندوں پر فضل کرتا ہے اور ان کی ہمت کو بڑھاتا ہے اور اسکا قانون بنا ہوا ہے۔ جس پر چل کر بندہ انعامات کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اسکے سوا مذہب نہیں ہو سکتا۔ تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے عقیدہ کی درستی کا اظہار ہو گیا۔ یعنی ہم اللہ کو مانتے ہیں اور تمام صفات حسنہ کا مالک یقین کرتے ہیں۔

دوسرا رکن دوسرا رکن اسلام کا انا اعطیناك الکوثر۔ ہے یعنی وہ خدا جو رحمٰن اور رحیم ہے کہتا ہے کہ اے رسول میں نے تجھکو کوثر دیا ہے۔ ایک تو کوثر اس چشمہ کا نام ہے جو جنت میں اللہ تعالےٰ نے نبی کریمؐ کیلئے مخصوص فرمایا ہے۔ یہ آنحضرتؐ کے خاص انعامات میں سے ہے۔ اور اسمیں سے پینا معرفت الٰہی میں ترقی کرنے کے ذرائع میں سے ہے۔ دوسرے کوثر کے معنے بڑی خیر والے آدمی کے بھی ہیں۔ اس لئے اس آیت کے یہ معنے ہوئے کہ اے رسول میں نے تیرے لئے ایک ایسا آدمی مقرر کیا ہے جو دنیا کی بڑی اصلاح کریگا۔ یہ بھی سچے مذہب کی علامت ہے۔ کہ دشمن کے حملہ کو بچا سکے اور جب مذہب کو ضرورت ہو اسوقت ایسا آدمی بھیجا جاوے جو اصلاح کرے۔ دیکھو تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مذہب کی کیا حالت ہے۔ وہ بندہ جو خدا کی توحید قائم کرنے آیا تھا۔ اب اسی کی پرستش ہو رہی ہے۔ ایک سے تین خدا بنا لئے بلکہ بعض تو حضرت مریمؑ کو بھی خدا خیال کرتے ہیں۔ تو عیسائیت کی اصل حالت نہیں رہی یہ لوگ شریعت کو لعنت سمجھتے ہیں۔ مسئلہ کفارہ پر یقین کرتے ہیں۔ غرضکہ یہ عقائد وہ نہیں جو حضرت عیسیٰؑ لائے تھے۔ اور یہ اسلئے ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس مذہب کی حفاظت نہ کی۔ اور اب دور رسالت آنحضرت صلعم کے

واسطے مقرر تھا۔ اگر اب یہ مذہب مقبول خدا ہوتا۔ تو ان میں سے کوئی آتا۔ جو اس کو صاف کرتا اور اس کے اندر جو میل ملادی گئی تھی۔ اُسکو دُور کرتا۔ جس طرح کپڑا میلا ہو جائے۔ تو اس کو دھو کر صاف کر لیتے ہیں۔ لیکن اگر دوبارہ نہ پہننا ہو۔ تو پھاڑ کر پھینک دیتے ہیں یا جلادیتے ہیں۔ چونکہ اب اللہ تعالیٰ نے نیا دین بھیجنا تھا۔ ایک نیا جامہ تیار کرنا تھا۔ جس کو رسول کریمؐ لائے۔ اور جس کو ابوبکرؓ۔ عثمانؓ۔ عمرؓ۔ علیؓ اور دوسرے صحابہؓ نے پہنا۔ اور اللہ تعالےٰ کا قرب حاصل کیا۔ اس لئے خدا کو اس پرانے کپڑے کا رکھنا منظور نہ ہوا۔ خرابی تو ضرور پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ہر مذہب میں ہو جاتی ہے۔ مگر جس طرح کپڑے میلے ہو جاتے ہیں۔ پہننے والے دھوئے جاتے ہیں۔ اور نہ پہننے والے پھینک دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح جو دین ہمیشہ رکھنا ہو۔ اسکو صاف کرنے کی غرض سے اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندے بھیجتا رہتا ہے۔ اور اگر کسی دین میں خرابی تو پیدا ہو گئی ہو۔ مگر اس کی اصلاح کرنے والے نہ آئیں۔ تو جان لو۔ کہ اس مذہب کا قیام خدا کو منظور نہیں۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے نبی تو نہ گھبرا کہ تیرا جامہ پہلے نبیوں کے جاموں کی طرح نہ ہو گا۔ جو صفانہ ہوئے۔ بلکہ پھینک دیئے گئے۔ ہم نے تیرے لئے ہر ایک قسم کے خزانے مقدر کئے ہیں حتیٰ کہ ایسے آدمی مقرر کئے گئے ہیں جن کے اندر بڑی پاکیزگی ہو گی۔ جو تیرے دین کی صفائی کرینگے۔ اور دنیا کی اصلاح کی قابلیت رکھتے ہونگے۔ اور جب کبھی دین کے اندر خرابی پیدا ہو گی۔ وہ اس کی اصلاح کے لئے آئینگے۔ اور اس طرح یہ مذہب مرٹ نہیں سکیگا۔ کہتے ہیں۔ چوں قضا آید طبیب ابلہ شود۔ جب موت آتی ہے۔ حکیم کی عقل ماری جاتی ہے۔ چونکہ مسلمانوں کے لئے ادبار مقدر تھا۔ اسوجہ سے معمولی عقل کے مسائل بھی ان کے ذہن سے نکل گئے۔ یہ کیسا موٹا مسئلہ ہے۔ جب مکان کی مرمت نہ ہو گی وہ کب تک سلامت رہیگا۔ جس کھیت کی خبرگیری نہ ہو گی۔ وہ خراب و تباہ ہو جائیگا۔ اسی طرح جو دین خدا کی طرف سے ہمیشہ قائم رہنا ہے۔ اس کی حفاظت اور صحت کے لئے ہمیشہ خدا آدمی مقرر کرتا رہتا ہے یہ لوگ مانتے ہیں کہ اسلام ہمیشہ رہیگا۔ مگر اس کی حفاظت کے ساماںوں کو نہیں مانتے۔ ہمیشگی کے دو ہی طریق ہیں۔ یا تو وہ خراب ہی نہ ہو اور اسمیں تغیر ہی نہ آوے یا اگر اسمیں خرابی اور تغیر ہو۔ تو اس کی دُرستی کے سامان بھی ہوتے رہیں۔ جیسے سُورج اور چاند جنمیں خرابی نہیں ہوتی۔ ان کو کسی بیرونی اصلاح کی ضرورت نہیں۔ مگر سبزے کے درخت تباہ ہو جاتے ہیں۔ اسلئے ان کی حفاظت انسان کے سپرد ہے۔ اگر ایک درخت خراب ہو جاوے۔ تو اس کی جگہ نیا لگایا جاتا ہے اور اگر نہ لگایا جائے۔ تو آخر ایک دن یہ درخت ہی دنیا سے معدوم ہو جائے۔ پس یا تو وہ چیز قائم رہتی ہے جو خراب ہی نہ ہو۔ یا وہ جسمیں بار بار درستی ہوتی ہے مسلمان کہتے تو ہیں کہ اسلام قیامت تک رہیگا۔ مگر اسپر غور نہیں کرتے کہ کس طرح رہیگا یا تو یہ کہیں کہ اسلام بدلا نہیں۔ اور آج کل بھی صحابہؓ جیسے ہی مسلمان موجود ہیں۔ لیکن وہ یہ نہیں کہہ سکتے۔ اسلام بدلا تو ضرور ہے۔ اسلئے یہ ماننا پڑیگا۔ کہ اسلام کی اصلاح کا سامان بھی خدا نے پیدا کیا ہے۔ مگر عجیب بات ہے۔ کہ ایک طرف تو ہمیشگی کا اعتقاد ہے۔ اور دوسری طرف اس کی اصلاح کے سامان نہیں مانتے اگر اسلام نے قیامت تک رہنا ہے۔ تو اس کی درستی اور اصلاح کے لئے آدمی آنے چاہئیں۔ انا اعطینٰک الکوثر میں یہ پیشگوئی ہے۔ کہ اے رسول تیری قوم بگڑیگی تو سہی۔ مگر تیرے لئے ایک ایسا عظیم الشان مصلح مقرر ہے۔ کہ وہ قوم کی اصلاح کر کے ان کو اصل حال پر لادیگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے وعدہ ہے۔

پہلی بات صفات کاملہ کے مالک خدا پر ایمان۔ دوسری ایمان کی درستی کے سامان ہیں۔ اور باقی دو باتیں بندوں کے متعلق ہیں۔

تیسرا رکن

فصل لربک وانحر یعنی نفس کی اصلاح اور حقوق العباد کی نگہداشت کر قربانیاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ جسم کی یا مال کی۔ ان دونوں سے اپنے آپ کو بھی فائدہ ہوتا ہے دوسروں کو بھی۔ مثلاً زکوٰۃ دینے والے کو بھی ... پہنچتا ہے۔ اور جن کو ملے ان کو بھی۔ اسی طرح ... حسنہ انسان کو خود بھی خوشنما بناتے ہیں۔ اور لوگوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کی عزت ہوتی ہے ... لوگوں کو تکلیف اور دُکھ سے نجات۔ تو فرمایا کہ ... پڑھ کر اپنی اصلاح کرو۔ اور قربانی کر کے لوگوں کو فائدہ پہنچاؤ۔

چوتھا رکن

چوتھا رکن جس کے بغیر کوئی مذہب مکمل نہیں ہوتا یہ ہے۔ کہ اس کے دشمن تباہ کئے جاویں۔ کیونکہ اگر یہ نہ ہو۔ تو نیکی اور بدی میں ہمیشہ لڑائی جاری رہے۔ اور ترقی امن کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ ایک بزرگ کا قصہ لکھا ہے۔ جب ان کا ایک شاگرد تعلیم حاصل کر کے واپس جانے لگا تو انھوں نے اس سے سوال کیا۔ کہ اگر شیطان نے حملہ کیا تو کیا کرو گے۔ اس نے جواب دیا۔ مقابلہ کروں گا۔ انھوں نے کہا۔ اگر اس نے پھر حملہ کیا تو پھر۔ اس نے جواب دیا کہ پھر مقابلہ کرونگا۔ تیسری دفعہ انھوں نے یہی سوال کیا۔ اور اس نے وہی جواب دیا۔ اسپر انھوں نے فرمایا۔ اس طرح تو مقابلہ میں ہی ساری عمر گذر جائیگی۔ اس نے عرض کی۔ پھر آپ ہی فرمائیے۔ میں کیا کروں۔ انھوں نے کہا۔ اچھا ایک بات بتاؤ۔ اگر تم اپنے دوست کو ملنے جاؤ۔ اور اس کے دروازے پر ایک کُتا بندھا ہو۔ جو تمہیں اندر جانے سے روکے۔ تو تم کیا کرو گے۔ اس نے جواب دیا کہ کُتے کو مارونگا۔ انھوں نے جواب دیا۔ اگر کُتا پیچھے ہی پڑ جاوے تو۔ اس نے کہا۔ اگر باز نہ آئے تو مالک کو آواز دونگا کہ اسکو ہٹائے۔ انھوں نے فرمایا یہی طریقہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہونا چاہیئے۔ شیطان خدا کی راہ میں کُتے کا کام کرتا ہے۔ اول تو انسان اس کو ہٹانے کی کوشش کرے۔ اگر نہ ہٹے تو پھر خدا ہی کو آواز دے۔ اور اس سے مدد مانگے۔ پس

تب تک دشمن راستے سے نہ ہٹ جائے۔ اسوقت تک کامیابی نہیں ہوسکتی۔ اسلئے فرمایا تیرا دشمن ہلاک ہو گا۔ اور تیرا راستہ صاف کیا جاویگا۔ تاکہ مسلمان بے خوف و بے خطر خدا تک پہنچ سکیں ۔

اپنا ایمان ان ارکان پر قائم کرو

جب تک یہ چاروں رکن نہ ہوں۔ تب تک نہ کسی مذہب کی صداقت ثابت ہوسکتی ہے۔ نہ اس کا قیام ہوسکتا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے رسول یہ چاروں ستون تیرے مذہب میں موجود ہیں۔ اور جب تک بندہ ان چاروں ستونوں پر کھڑا نہ ہو۔ اس کا ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے ایمانوں کو ان چاروں ستونوں پر قائم کرو۔ اول تمام صفات کاملہ کے مالک واحد خدا پر ایمان لاؤ۔ پھر خدائی سامانوں پر بھی یقین رکھو۔ جیسا کہ اس زمانہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی اصلاح کے لئے مسیح موعود کو بھیجا۔ اور اپنے اس وعدہ کو جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا۔ فراموش نہیں کیا۔ دیکھو ایک وہ زمانہ تھا۔ کہ عیسائیوں کے سامنے مسلمانوں کا دم نکلتا تھا۔ اب ہم ان کے گھر پر حملہ کرتے ہیں اور وہ ہمارے آگے آگے بھاگتے ہیں۔ تیسری بات آپ کے ذمہ ہے۔ کہ اپنے اعمال کی درستی کرو۔ اور دوسروں کی اصلاح کی بھی فکر کرو۔ آپ بھی فائدہ اٹھاؤ۔ اور لوگوں کو بھی فائدہ پہنچاؤ۔ چوتھے یہ کہ تمہاری دشمن خائب و خاسر ہونگے۔ مگر شرط یہ ہے کہ بندہ بھی کوشش کرے۔ جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دشمنوں کی ہلاکت کا وعدہ تھا۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی پورے زور سے لڑتے تھے۔ دشمن کو ہلاک کرنے کی کوشش سے مراد مارنا نہیں۔ بلکہ حق کے دلائل و براہین پیش کر کے اُسے شرمندہ کرے۔ پھر جب بندہ اپنا کام کرتا ہے۔ اور دشمن ضد سے باز نہیں آتا۔ تو خدائی تلوار اٹھتی ہے۔ اور اسے ہلاک کرتی ہے ۔

عورتوں سے حسن سلوک کرو

چونکہ اس سورۃ میں اپنوں اور دوسروں سے بھلائی کا ذکر ہے۔ اسلئے ایسی باتوں کا پھر اعادہ کرتا ہوں۔ جو اس ملک میں خصوصیت سے ہیں۔ یہاں عام طور پر عورتیں شاکی ہیں۔ کہ خاوند گالیاں دیتے ہیں۔ گالی دینا کمزوری اور بزدلی کی علامت ہے۔ بعض وجوہات سے اللہ تعالیٰ نے مرد کو عورت پر حاکم بنایا ہے۔ لیکن یونہی مارنا پیٹنا اور گالیاں دینا جائز نہیں۔ گالیاں تو کسی صورت میں جائز نہیں۔ مارنا بھی مجبوری کے وقت جب عورت کھلی کھلی بےحیائی کرے۔ جائز ہے۔ مگر وہ بھی اتنا کہ جسم پر نشان نہ پڑے۔ عورتوں سے ملاطفت اور حسن سلوک کا حکم ہے۔ لوگوں کے اس حکم کو قطع نظر کرنے سے آجکل دشمن اسلام پر اعتراض کرتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کے نزدیک عورت کی بڑی گری ہوئی حیثیت ہے۔ لیکن دراصل عورتیں ویسی ہی ہیں۔ جیسے مرد۔ یہ تو خدا تعالیٰ کی طرف سے تمہارے ذمہ امانت ہیں سو اسکو پورا کرنے میں کوتاہی نہ کرو۔ جو عورتوں پر سختی کرتا ہے۔ وہ اپنی بزدلی کا اظہار کرتا ہے۔ بہادر تو بہادر سے مقابلہ کرتا ہے۔ کمزوروں پر ہاتھ نہیں اٹھاتا۔ پس عورتوں سے نیک سلوک کرو۔

عورتوں کا پردہ

پردہ کے متعلق پہلے بھی کہا تھا اب پھر کہتا ہوں۔ گھر میں ننگا رکھنا جائز نہیں۔ باہر جانے کے لئے چادر یا برقعہ کی ضرورت ہے۔ لیکن عادات کا اثر ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے عام طور پر مسلمان عورتیں گھر میں بھی سر پر کپڑا رکھتی ہیں۔ تاکہ باہر جاکر بھی رکھنے کی عادت ہو جائے۔ مجھے یہ سُنکر بہت تعجب ہوا۔ کہ یہاں قریب ہی اہلحدیث کا ایک گاؤں ہے۔ جہاں عورتوں پر پائجامہ پہننے کا رواج ہے۔ مگر احمدی ابھی پیچھے ہیں ۔

انتظام جماعت

مَیں نے پچھلی دفعہ سکرٹری۔ محاسب وغیرہ کے انتخاب کے لئے کہا تھا مگر مجھے اب تک بتایا نہیں گیا کہ کون کون مقرر ہوئے ہیں۔ اگر چہ ابھی تک مقرر نہیں ہوئے۔ تو اب جمعہ کے بعد مشورہ کر کے مجھے اطلاع دیں۔ میں پھر نصیحت کرتا ہوں۔ کہ یہ خدا نے ایک موقعہ دیا ہے اسکو غنیمت جانو۔ اپنے نفسوں کی درستی کرو۔ اپنے اعمال سے اپنے احمدی ہونے کا اظہار کرو۔ سچے دین کی سچائی سچے اعمال سے ثابت کرو۔ محض دعوےٰ سے کچھ نہیں ہوتا۔ اسلام کا دعوےٰ کرنیوالے تو پہلے بھی بہت موجود تھے۔ تم اپنے اندر بیّن فرق پیدا کرو۔ تاکہ تمہاری اصلاح سے لوگوں کو فائدہ ہو۔ مومن کی یہ شرط ہے۔ کہ خدا اس کے لئے غیرت رکھتا ہے۔ اور اس کے دشمن کو ہلاک کرتا ہے۔ اگر خدا اس کی نصرت اور حفاظت نہیں کرتا۔ تو اس کے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق میں کوئی کمی ضرور ہے۔ مومن کو تو ہر وقت ڈرنا چاہیئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ حالت تھی۔ کہ زور کی آندھی آجائے۔ تو گھبرا جاتے تھے۔ مگر زندہ مومن سے خدا کا معاملہ ایسا ہوتا ہے۔ کہ خدا اس کی حفاظت کرتا ہے۔ تم زندہ مومن بنو۔ ایسا نہ ہو۔ کہ خدا کے وجود کا پتہ ہی نہ ہو۔ مومن وہی ہے۔ جس کو خدا نظر آجائے۔ اسکو معلوم ہو جائے۔ کہ واقعی خدا ہے خدا ان آنکھوں سے تو نظر نہیں آتا۔ مگر اس دنیا میں اندھے کو کس طرح پتہ لگتا ہے۔ کہ اس کے رشتہ دار ہیں۔ ان کے سلوک سے۔ اسی طرح خدا کے سلوک سے پتہ لگ جانا چاہیئے۔ کہ خدا ہے۔ اور جب تک کوئی ایسا مومن نہیں۔ اس کا ایمان لغو اور فضول ہے۔

نوشتہ ۔ خاکسار تقی الدین احمد

تیسرا تبلیغی ٹریکٹ

تیسرا تبلیغی ٹریکٹ مسمّیٰ بہ "زار کا حال زار" بھی شائع ہو کر برائے فروخت موجود ہے۔ اس سے پہلے کے دو تبلیغی ٹریکٹ ابھی کافی تعداد میں موجود ہیں۔ قیمت ہر سہ ٹریکٹ صرف ایک آنہ ہوگی۔ احمدی برادران توجہ فرمادیں۔ اور بڑی تعداد میں منگوا کر تقسیم کریں ۔

ناظر تالیف و اشاعت ۔ قادیان

ملفوظات نور

مولنا مولوی حکیم نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول کے فرمودہ کلمات ملفوظات جو وقتاً فوقتاً اخبار بدر میں چھپتے رہے ہیں ایک رسالہ کی صورت میں ہدیہ ناظرین ہیں قیمت ۵ ر

چٹھی مسیح مولوی نذیر حسین کی چٹھی مسیح ابن مریم دل اتے اوسدا جواب پنجابی نظم مصنفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ترگڑی قیمت ۱ر

دلائل حقہ بر مسائل حقہ مصنفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب پنجابی نظم حقہ پینے کے نقصان اور ممانعت از جانب حضرت مسیح موعودؑ نہایت مدلل طور سے بیان کی ہے۔ ہر تینوں کتابیں متذکرہ بالا ہر ایک تاجر کتب قادیان سے مل سکتی ہیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

نوٹس

نوشہرہ درگئی ریلوے کے نوشہرہ تختی بھائی سکشن کے تنگ پیمانہ سے فراخ ناپ کو تبدیل کیئے جانے کے باعث ۲۵ ستمبر ۱۹۲۱ء نوشہرہ اور درگئی کے درمیان کوئی گاڑی نہ چلے گی۔

فراخ گاج لائن کے ۲۶ ستمبر کو جاری ہو جانے پر پہلی ٹرین جو نوشہرہ سے تختی بھائی کو روانہ ہوگی۔ وہ نوشہرہ سے شام کے ۸ بجکر ۵ منٹ پر چلے گی۔ اور پونے بارہ بجے رات کے تختی بھائی پہنچے گی۔ اس تاریخ کو تختی بھائی سے نوشہرہ تک یا تختی بھائی اور درگئی کے درمیان کوئی گاڑی نہ چلے گی۔

۲۷ ستمبر سے نوشہرہ اور تختی بھائی کے درمیان اور تختی بھائی اور درگئی کے درمیان ہر ایک راستہ سے حسب ذیل اوقات پر دو مسافر گاڑیاں باقاعدہ آیا جایا کرینگی۔

		۵-اپ	۷-اپ
نوشہرہ روانگی		۹-۴۴ منٹ	۲۰-۵۵ منٹ
مردان	آمد	۱۱-۱۱ "	۲۲-۳۳ "
	روانگی	۱۱-۲۱ "	۲۲-۴۳ "
تختی بھائی	آمد	۱۲-۲۰ "	۲۳-۴۵ "
		۶ ڈون	۸ ڈون
تختی بھائی روانگی		۵ بجے	۱۳-۴۴ منٹ
مردان	آمد	۵-۵۸ منٹ	۱۴-۴۳ "
	روانگی	۶-۸ "	۱۴-۵۳ "
نوشہرہ آمد		۷-۴۵ "	۱۶-۳۰ "
		۱-اپ	۳-اپ
تختی بھائی روانگی		۵-۱۰ منٹ	۱۳-۳۰ منٹ
درگئی	آمد	۶-۲۷ "	۱۴-۴۷ "
		۲-ڈون	۴-ڈون
درگئی روانگی		۳-۵۲ منٹ	۱۱-۵۵ منٹ
تختی بھائی آمد		۴-۳۰ "	۱۳-۰ "

درمیانی سٹیشنوں کے اوقات کے لئے مہربانی کر کے متعلقہ اسٹیشن ماسٹروں سے دریافت کریں۔

دفتر ٹریفک منیجر لاہور
مورخہ ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء

دستخط
ڈی۔ ایچ۔ بوتھ
ٹریفک منیجر

بچاس بیماریوں کا علاج ایک نسخہ کے ذریعہ

تریاق زندگی

خدا کے فضل سے بہت مقبول اور نافع ثابت ہو رہی ہے۔ کئی ایک طبابت پیشہ دوستوں نے اسکو مختلف امراض پر استعمال کر کے مفید اور سریع التاثیر بتایا ہے۔ علاوہ ازیں کئی ایک معزز احباب نے بھی اسکے استعمال سے فوری فائدہ اٹھایا ہے۔ ہر ایک دوست کو چاہیئے۔ کہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور اسکی ایک شیشی منگا کر اسکے کرشمے دیکھیں۔ پچاس قسم کی بیماریاں اور بیماریاں بھی ایسی جو کم و بیش ہر گھر میں وقتاً بوقت واقع ہوتی ہیں۔ انکے لئے حکمی علاج ہے۔ مثلاً پیٹ کی تقریباً تمام بیماریاں۔ سر کی بیماریاں۔ زہریلے جانوروں کا ڈسنا وغیرہ تفصیل کے لئے پرچہ ترکیب استعمال اور اشتہار تریاق زندگی علیحدہ چھپا ہوا منگا کر مطالعہ کریں۔ قیمت شیشی کلاں ۸ شیشی خورد ۸

احباب جلد منگوالیں۔ فہرست کتب سلسلہ احمدیہ بھی پتہ ذیل سے طلب کریں۔

ست سلاجیت۔ مشہور و معروف مقوی اعضاء رئیسہ دوائی ۸ رفی تولہ۔

خطبات محمود جلد اوّل

جس کے متعلق چند ماہ پیشتر الفضل میں اعلان ہو چکا ہے۔ اب چھپکر طیار ہیں۔ حضرت سیدنا محمود کے پر معارف خطبے جو جماعت کی اصلاح کے لئے دستور العمل کے طور پر ہوتے ہیں۔ اور جو ہر احمدی کے زیر مطالعہ رہنے ضروری ہیں۔ تعداد تھوڑی چھپوائی گئی ہے۔ اگر احباب اس قیمتی ذخیرہ کو جلد جلد دیکھنا چاہتے ہیں۔ تو اسکے لئے یہ صورت ہے۔ کہ جلد اول کے منگاتے وقت احباب ساتھ ہی یہ بھی لکھدیں۔ کہ لبطور پیشگی ایک روپیہ دی پی خطبات زاید وصول کر لیا جاوے۔ یہ روپیہ لبطور امانت جمع رہیگا۔ اور جوں جوں خطبات کی جلدیں شائع ہوتی رہینگی۔ توں توں فی الفور بغیر درخواست کے ہی احباب کرام کی خدمت میں بذریعہ وی پی ارسال ہوتی رہینگی۔ آخیر جلد میں یہ پیشگی روپیہ مجرا و اپس دیا جاویگا۔ اس طریق سے آجتک کے خطبات محمود انشاء اللہ العزیز ایک سال کے اندر اندر احباب کے پاس کتابی صورت میں پہنچ جائیگا۔ قیمت جلد اول ۱۲ر علاوہ محصولڈاک

کتاب گھر قادیان

ہندوستان کی خبریں

مسٹر محمد علی اور شوکت علی کی گرفتاری کے متعلق گورنمنٹ کا اعلان

بمبئی ۱۵ ستمبر۔ حکومت بمبئی نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے کہ گورنر باجلاس کونسل نے حکومت ہند کی منظوری کے ماتحت مسٹر محمد علی مسٹر شوکت علی نیز دیگر اشخاص کے خلاف اس لئے استغاثہ دائر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہ انہوں نے آل انڈیا خلافت کانفرنس منعقدہ کراچی میں ایک ایسی قرارداد کی تائید کی تھی جس میں مسلمانوں کے لئے ناجائز قرار دیا تھا کہ وہ انگریزی فوج میں ملازم رہیں۔ یا آئندہ بھرتی ہوں۔ یا دوسروں کو اس میں شامل ہونے کی ترغیب دیں۔ نیز اس قرارداد میں ہر مسلمان کا یہ فرض قرار دیا گیا تھا۔ کہ وہ آل انڈیا خلافت کانفرنس کے اس فیصلے کے متعلق ان مسلمانوں کو مطلع کرے جو انگریزی فوج میں ملازمت کر رہے ہیں۔

حکومت کو پورا بھروسہ ہے کہ جملہ وفادار شہری یک زبان ہو کر ان کوششوں کے خلاف آواز اٹھائینگے۔ جو فوج کو اطاعت سے منحرف کرنے کے لئے عمل میں لائی جا رہی ہیں۔

ایک دوسرا اعلان مظہر ہے کہ گورنر باجلاس کونسل نے اجازت دیدی ہے کہ مسٹر محمد علی اور شوکت علی کے خلاف ان تقریروں کے متعلق بھی استغاثہ دائر کیا جائے۔ جو انہوں نے انہی ایام میں کی تھیں۔ اور جن سے ان کا مقصد یہ تھا کہ حکومت کی نسبت بدظنی۔ نفرت اور حقارت پیدا ہو اور لوگوں کے جذبات مشتعل ہوں۔

علی برادران کی گرفتاری

شملہ ۱۶ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر محمد علی و شوکت علی صاحبان کو گرفتار کر کے کراچی لیجایا گیا ہے۔

مسٹر گاندھی کو مالابار جانے کی ممانعت

مدراس ۱۶ ستمبر اخبار ہندو مظہر ہے کہ مسٹر گاندھی کو چیف سکرٹری کی طرف سے ایک چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر آپ مالابار جانے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہاں آجکل فوجی پہرہ ہے اور فوجی حکام موجودہ حالات میں آپکا وہاں جانا پسند نہیں کرتے گورنر مدراس کو فوجی حکام سے اس امر میں اتفاق ہے۔ اگر آپ مالابار جانے پر مصر بھی ہوں تو آپ کو اس ارادے سے باز رکھنے کیلئے احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔

رائٹ آنریبل سری نواس شاستری

مسٹر شاستری کو جو امپیریل کانفرنس لندن میں حکومت ہند کے نمایندے بن کر گئے تھے۔ "پریوی کونسلر" کا اعزاز ملا ہے۔ اور آئندہ مسٹر موصوف رائٹ آنریبل سری نواس شاستری کہلائینگے۔

فسادات موپلا کے مقدمات

پلگھاٹ ۱۶ ستمبر عدالت نے پانچ مقدمات کا فیصلہ کیا جن میں چار موپلوں کو دو دو سال قید بامشقت کی سزا دی ایک ملزم ایک حامی عدم تعاون طالب علم تھا جس پر مجلس باغیانہ میں شامل ہونے کا الزام عائد کیا گیا تھا مجسٹریٹ نے ملزم کو چھ ماہ قید کی سزا دی

مسٹر پیسی فٹ جانسن لاہور میں

مسٹر پیسی فٹ جانسن ۱۶ ستمبر کی صبح کو لاہور میں وارد ہوئے اسٹیشن پر عمائد شہر نے آپ کا استقبال کیا۔ اور وہاں سے ینگ مین کرسچین ایسوسی ایشن کے مکان پہنچے شام کے وقت آپنے امریکہ میں انسداد شراب نوشی کے موضوع پر تقریر کی۔

سکھ قیدیوں کی رہائی

پنجاب گورنمنٹ نے سکھ قیدیوں کو گوردواروں کے مقدمات میں ڈاکو وغیرہ کے الزام میں قید ہونے والوں کو رہا کر دینیکا اعلان کیا تھا۔ اس کے مطابق سرکاری شرائط پر دستخط کر کے سردار کرتار سنگھ جھبر اور دوسرے قیدی رہا ہو گئے ہیں

مالی گاؤں میں لازمی اور مفت تعلیم

پونا ۱۶ ستمبر مالی گاؤں کی میونسپلٹی نے لڑکوں کے لئے پرائمری تعلیم مفت اور لازمی کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

ڈاکٹر سریش چند بینرجی کی گرفتاری

فرید پور میں ڈاکٹر سریش چند بینرجی کو زیر دفعہ ۱۰۸ گرفتار کر لیا گیا ہے ڈاکٹر موصوف اس سے پیشتر انڈین میڈیکل سروس میں تھے۔ کانگریس کے احکام کے ماتحت ملازمت ترک کر کے فرید پور میں کام کرتے تھے۔

امن سبھائیں اور ارزاں غلہ کی دوکانیں

گورنمنٹ پنجاب کی طرف سے مندرجہ ذیل اعلان شائع ہوا ہے۔ پنجاب میں ایک خاص جلسہ میں بیان کیا گیا ہے کہ امن سبھاؤں نے کثیر المقدار غلہ ان لوگوں کے ہاتھ ارزاں نرخ پر فروخت کرنے کیلئے خریدا ہے۔ جو گورنمنٹ کے حامی ہوں یہ بالکل بے بنیاد ہے۔ ارزاں نرخ پر غلہ خریدنے کا حق صرف انہی لوگوں کو ہوگا جو غریب ہوں۔

ڈاکٹر کچلو کی گرفتاری پر اہل امرتسر کا اجتماع

۱۶ ستمبر کو شام کے ۷ بجے ڈاکٹر سیف الدین کچلو کی گرفتاری کے متعلق زیر صدارت مولوی ثناء اللہ جلیانوالہ باغ میں جلسہ ہوا۔ حاضرین کی تعداد بیس ہزار کے قریب تھی۔ مولوی ثناء اللہ نے جلسہ کی کارروائی شروع کرتے ہوئے کہا کہ آج کا جلسہ ماتمی جلسہ ہے بالخصوص میرے حق میں۔ کیونکہ ڈاکٹر موصوف کے ساتھ میرا ملکی۔ شہری اسلامی کے علاوہ عزیز داری۔ برادری اور ہمسایہ داری کا بھی تعلق ہے ڈاکٹر کچلو اگر گرفتار ہوا ہے تو وہ اس وقت دوسری زندگی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ ایک دن آئیگا کہ بعض اور صورتیں بھی جو ہمیں نظر آرہی ہیں۔ سلوب ہو جائینگی مہندی گھس کر ہی رنگ پیدا کیا کرتی ہے۔ یہ جو کچھ ہوا شدنی امر تھا۔ ڈاکٹر کچلو ہماری آنکھوں کا تارا ہے۔ قربانی کا دنبہ بجز یورپ بھی اگر اسکی خاطر بک جائے۔ تو اسکی قیمت ادا نہ ہوگی مارشل لا کے دنوں میں میں نے خواب دیکھا تھا کہ خدا ڈاکٹر کچلو کو ضائع نہیں کریگا۔ اب بھی میں کہتا ہوں کہ کچلو اور دیگر لیڈر ضائع نہیں ہونگے۔

سوامی شنکر اچاریہ اور مولوی حسین احمد کی گرفتاری

شملہ ۱۷ ستمبر گورنمنٹ بمبئی کے اعلان بنام اخبارات میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل اصحاب کے خلاف کارروائی کی جائیگی۔ ڈاکٹر کچلو۔ پیر غلام مجدد مولوی حسین احمد مولوی نثار احمد۔ مسٹر شوکت علی و محمد علی اور ایک ہندو جو اپنے آپ کو شری شنکر اچاریہ کہتا ہے۔

دیوبند میں گندم کی کافی مقدار

محکمہ زراعت پنجاب کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ دیوبند میں کار آمد گندم بہت بڑی مقدار میں موجود ہے جس کا نرخ ۱۴ ماہ حال ۸ روپیہ سوا چار آنے فی من تھا۔ اور کرایہ ریلوے دیوبند سے لاہور تک پانچ آنے ۲ پائی فی من ہے۔

گندم دیوبند کے حسب ذیل سوداگروں سے خریدی جاسکتی ہے۔

۱۔ لالہ کدار ناتھ بھاگیرتھ مل۔ ۲۔ لالہ جانکی ناتھ دیارام ۳۔ لالہ مولراج مولر مل۔

ڈاکٹر کچلو کی گرفتاری پر سرکاری و غیر سرکاری اجتماع

صاحب ڈپٹی کمشنر امرتسر (مسٹر ڈونٹ) کی دعوت پر ۱۶ ستمبر کی سہ پہر کو ۴ بجے کے قریب شہر کے تیس چالیس سربرآوردہ جن میں سرکاری و غیر سرکاری اصحاب شامل تھے۔ ٹاؤن ہال کی لائبریری میں جمع ہوئے مسٹر ڈونٹ ڈپٹی کمشنر نے دعوۃ کا مقصد بیان کیا اور کہا کہ ڈاکٹر کچلو کی گرفتاری گورنمنٹ بمبئی کے حکم اور بمنظوری گورنمنٹ ہند عمل میں آئی ہے۔ پنجاب گورنمنٹ کا اس میں دخل نہیں بلکہ اسنے ان کی زبان بندی کی قید اٹھادی تھی۔ اور یہ گرفتاری نوجوں کو ورغلانے والی تقریر کے متعلق ہوئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے خواہش کی کہ امن قائم رہے۔ حاضرین نے اسکا یقین دلایا بشرطیکہ پولیس اشتعال نہ دلائے صاحب بہادر نے اس کا انتظام کرنے کا یقین دلایا۔

۴۶ والنٹروں کی گرفتاری

کلکتہ ۱۶ ستمبر آج دوپہر کے بعد ۴۶ والنٹروں کو جو بدیشی کپڑے کی دکان پر پہرہ دیتے تھے۔ بڑے بازار میں آمد و رفت عوام میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ دوکانیں بند ہوگئیں۔ قیدیوں کو حبس گاڑی میں جیل کی طرف لیجایا گیا تھا۔ اسکی حفاظت کیلئے پولیس کا زبردست دستہ تھا۔

غلہ کی برآمد کے متعلق گورنمنٹ ہند کا اعلان

شملہ ۱۶ ستمبر پچھلے دنوں گورنمنٹ ہند نے ایک اعلان میں بیان کیا تھا۔ کہ گندم اور آٹے کی برآمد بحر ہند کے چند علاقوں تک محدود ہے اب اخبارات کے استفسارات کے جواب میں گورنمنٹ ہند یہ اطلاع شائع کرنا چاہتی ہے۔ کہ وہ علاقے جن کو گندم بھیجنے کی اجازت ہے حسب ذیل ہیں۔ لنکا۔ سٹریٹس سٹلمینٹس۔ ماریشش۔ خلیج فارس۔ لٹورل۔ ساحل مکران برٹش ایسٹ افریقہ۔ سیچلس۔ عدن۔ جدہ۔ سیام اور پرتگالی مشرقی افریقہ۔ سیام کو چھوڑ کر جہاں ہر ماہ دو ٹن گندم اور ایک ٹن آٹا بھیجنے کی اجازت ہے ان تمام علاقوں میں ہندوستانیوں کی بہت آبادی ہے ان علاقوں کو ہر ماہ کل ۶۴۶ ٹن گندم اور ۹۴۰۰ ٹن آٹا بھیجنے کی اجازت ہے۔ اخبارات میں اس امر پر توجہ دلائی گئی ہے کہ اعداد شمار سے ظاہر ہے کہ یکم اپریل کے بعد سے ۹۰ ہزار ٹن گندم باہر بھیجی گئی ہے۔ اس مقدار میں وہ ۴۷ ہزار ٹن گندم بھی شامل ہے جس کو گذشتہ سال کی برآمد کی سکیم کے ماتحت پرائیویٹ حساب میں بھیجنے کی منظوری دی گئی۔ باقی مقدار اس سکیم کے مطابق گورنمنٹ کے حساب میں بحر ہند کے ان علاقوں کو بھیجی گئی ہے۔ جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے گذشتہ سال برآمد کی جو منظوری دی گئی تھی۔ اسکی میعاد اب ختم ہوگئی ہے اس سکیم کے ماتحت جو گندم باہر بھیجی گئی ہے وہ یکم اپریل سے پہلے خریدی گئی تھی۔

باجرے۔ جوار۔ جو۔ چنے۔ مکی۔ اور دال کی برآمد کے متعلق گندم اور آٹے کی برآمد پر زیادہ پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ اسکے علاوہ اجناس صرف انہی علاقوں کو بھیجی جاسکتی ہیں جن میں ہندوستانیوں کی آبادی ہے

گورنمنٹ نے کلکتہ سے سخت قسم کے ۱۵ ہزار ٹن چاول کی برآمد کی اجازت دی ہے۔ ہندوستان میں اس قسم کے چاول کی مانگ نہیں اسکے علاوہ جولائی سے ستمبر تک کے عرصہ میں ہندوستان جو چاول بھیجا گیا اس کی مقدار ۱۵۰ ٹن مدراس سے لنکا بھیجنے کیلئے ہے اور ۲۵ ہزار ٹن کراچی سے خلیج فارس کو بھیجنے کے لئے۔

اس سال کے شروع سے دس لاکھ ٹن سے زیادہ چاول برما سے ہندوستان میں بھی آچکا ہے۔

غیر ممالک کی خبریں

مالٹا سے ترک قیدیوں کا فرار

مالٹا ۱۴ ستمبر تیرہ ترکی سیاسی قیدی جن کے وعدوں پر اعتبار کیا جاتا تھا۔ اور ان برطانی قیدیوں کے تبادلے میں رہا کئے جانے تھے۔ جو ترکان احرار کے پاس مقید ہیں۔ بھاگ نکلے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ ایک چھوٹی سی کشتی میں سوار ہوکر چلے گئے۔

الورنس کانفرنس منسوخ

لندن ۱۵ ستمبر الورنس کانفرنس کا اجلاس منسوخ کر دیا گیا ہے کیونکہ مسٹر ڈی ولیرا کہتے ہیں کہ وہ ایک شاہی حکومت کے نمایندے کی حیثیت سے گفت و شنید کرینگے۔

میسیو وینیزولاس کی شادی

لندن ۱۴ ستمبر آج لندن میں موسیو وینیزیلوس سابق وزیر اعظم یونان کی ایک مالدار یونانی سوداگر کی لڑکی سے شادی ہوئی۔

برطانی بیڑہ بحیرہ روم میں

برطانی بیڑا بحیرہ روم میں (پانچ جنگی جہاز اور دس تباہ کن) یہاں پہنچ گیا ہے۔

یونانیوں کی شکست

لندن ۱۵ ستمبر ڈیلی ایکسپریس کے نامہ نگار قسطنطنیہ کا تار مظہر ہے کہ ایشیاء کوچک میں جو حال ہی میں جنگ ہوئی ہے۔ وہ یونانیوں کے لئے ایک مصیبت عظمیٰ ہے۔ لیکن ترکوں کی بار برداری کی کمزوری انھیں حالات سے فائدہ نہیں اٹھانے دیتی۔

روسی سفارتخانہ میں زبردست آتشزدگی

لندن ۱۴ ستمبر (بذریعہ خاص تار برائے انگلشمین) ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ طہران بذریعہ تار کے اطلاع دیتا ہے کہ زبردست آگ نے دن کے وقت کل روسی سفارتخانہ کو جلا کر خاک کر دیا ہے آتشزدگی کی غایت نہیں معلوم ہوئی۔ وزیر طہران میں موجود نہیں

امریکہ میں تمباکو نوشی کا انسداد

لندن ۲۶ اگست اب جبکہ امریکہ میں قانوناً شراب کو ترک کر دیا گیا ہے کوشش جاری ہے۔ کہ وہاں سے تمباکو نوشی کی خباثت بھی نکالی جاوے۔ چنانچہ اسکے لئے تعلیمی تبلیغ و اشاعت کا سلسلہ شروع ہے۔ اور سر توڑ کوشش ہو رہی ہے

(باہتمام شیخ عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپکر مالکان کیلئے شائع ہوا)